



روگری

استعداد بڑھانا

پیشست نومبر 2012 میں پی پی ایل اور ایم ڈی اسی کے مابین بلاک 8، عراق میں ہائیڈرولکار بن کی دریافت، ڈیلوپمنٹ و پیداوار سے متعلق خدمات کی فراہمی کے لئے کئے گئے حکومت کی نمائندگی کرتی ہوئی مقامی ملینڈ آکل کمپنی (ایم ڈی

پاکستان پٹرولیم لمبینڈ (پی پی ایل) نے اپنے ذیلی ادارے پی پی ایل ایشیا ای ایڈ پی بی وی - عراق برائخ (پی پی ایل - ایشیا)، جس کی مکمل ملکیت اسے حاصل ہے، کی جانب سے عراقی حکومت کی نمائندگی کرتی ہوئی مقامی ملینڈ آکل کمپنی (ایم ڈی



(ایم ڈی) سے دائیں۔ پہلی صفحہ میں) کنٹری مینیجمنٹ عراق عبد الواحد، ڈائیور کیٹریسٹر برائے ایگزیکٹو ایجنسی، انٹی بیوٹ آف پرنس ایڈمنیٹریشن اٹھارا یم ٹیسین، ایم ڈی وی اسی اوسید و امت بخاری، ایم ایل وی نویڈہ محمد اور ایم ایس ویل فرقان الدین شخ ابتدائی نشست میں عراقی شرکاء اور پی پی ایل کے عملے کے ہمراہ

اوی) کے 20 عراقی مندوں میں کی استعداد میں اضافے کے لئے پی پی ایل ایشیا کی جانب سے سالانہ بیانیوں پر مناسب ترینی پروگراموں کے انعقاد کی بنیاد پر کی گئی۔ جس کی وی اسید و امت بخاری نے کنٹری

نوری آباد 1-X کی کھدائی کا آغاز

پاکستان پٹرولیم لمبینڈ (پی پی ایل) کے آپریٹر جنگ شاہی بلاک کے پہلے دریافتی کونسیں نوری آباد 1-X کی کھدائی کا آغاز 20 جون کو ہوا جس کے ذریعے بالائی وزیریں رانی کوٹ کے بالترتیب پولی اوسیں کار بیس اور کلاسیک میں ہائیڈرولکار بن کی صلاحیت کی جائیگی۔ کونسیں 2633 میٹر کی گہرائی تک کھونے کی منصوبہ بنی گئی ہے جس میں تقریباً تین ماہ لگیں گے۔ جنگ شاہی بلاک سندھ میں لوڑانڈس میں کے کیرکھو لڈ اور تھرسٹ بیلٹ کے جنوبی حصے میں واقع ہے اور تقریباً 2460 مربع کلومیٹر پر جیٹ ہے۔ یہ بلاک دسمبر 2009 میں پی پی ایل کو دیا گیا تھا اور تاحال کمپنی اس میں 100 فیصد کاروباری مفاد رکھتی ہے۔

پی پی ایل نے بلاک میں جنوری 2011 میں 624 لاکن کلو میٹر زپر 2D سائز مک ڈیٹا حاصل کیا تھا۔ جنگ شاہی کے نوچی علاقوں میں کئی دریافتی و پیداواری کمپنیوں نے بڑے پیمانے پر دریافتی سرگرمیاں کی ہیں جس کے نتیجے میں اس علاقے سے دو دریافتیں، بلاک کے مغربی حصے سے، ہوئی ہیں۔



ورکشاپ کے دوران تکنیکی و معاونتی شعبوں کے لئے مختلف نشستیں ہوئیں جن کا آغاز انگریزی زبان اور رابطہ والہ اغذیہ کی صلاحیتوں میں مہارت سے ہوا۔ ان نشستوں میں مہارت کے لحاظ سے اسٹینیٹو اف بنس ایڈیشنریشن، پاکستان سوسائٹی برائے ٹریننگ ڈی یو پیمنٹ، کراچی اور این ای ڈی یونورسٹی اف انجینئرنگ ایڈیٹکنالوجی، کراچی کے ماہرین نے تربیت دی۔

ورکشاپ کے علاوہ، شرکاء کو دوران کام تکنیکی تربیت و تجربہ فراہم کرنے کے لئے پی ایل فیلڈ اور میل سائنس پر بھی تینات کیا جائے گا۔



ایم ڈی وی ای اسید و امت بخاری شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے

میکنیکی، عراق عبد الواحد، ایم ایل و ڈی نویڈہ محمد اور ایم ایل ولی فرقان الدین شخ کے ساتھ افتتاحی نشست میں شرکت کی اور عراقی وفد کو خوش آمدید کہا۔ اس پروگرام کا اہتمام انجینئرنگ، چیسا ٹکنیز، انفار میشن ٹکنالوجی، ہیومک ریسورس، کونسٹکٹس، فائینیا نس اور انٹریٹ آڈٹ کے شعبوں میں تکنیکی و انصافی سمجھ کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ تکنیکی معاونت اور تحقیق و ترقی کی صلاحیتوں میں مہارت دینے کے قابل بنانے کی غرض سے پی پی ایل ایشیا کی جانب سے تربیت، ٹکنالوجی اور ونڈنگ کے لئے مختص کئے گئے فنڈ کے تحت کیا گیا۔

آدھی سے پیداوار میں اضافہ

کے تحت توبر اور کھیوڑا ذخیر میں پیداواری کنوں میں آدھی 20 اور آدھی 21 گندم نشست سال کے وسط میں اپنے مقروہ وقت سے پہلے مکمل کر لئے گئے۔ دونوں کنوں کی پیداواریت میں اضافے کے لئے ہائیڈرولک فرچر نگ کا کام ثبت نتائج کے حصول کے ساتھ حال ہی میں جوں کے آخر میں مکمل ہوا۔ کھیوڑہ ذخیرے میں آدھی 20 سے یومیہ 10 ایم ایم ایس سی ایف گیس اور 680 بیرل تیل کی پیداوار ہو رہی تھی۔ تاہم توبرہ ذخیر میں پروفوریشن کے بعد پیداوار بڑھ کر یومیہ 13 ایم ایس سی ایف گیس اور 910 بیرل ہو گئی ہے۔ اسی طرح، آدھی 21 سے عمل انگیزی کے بعد پیداوار یومیہ 6 ایم ایم ایس ایف گیس اور 450 بیرل ہو گئی ہے جو پہلے یومیہ 0.8 ایم ایم ایس ایف گیس اور 60 بیرل تیل تھی۔

مزید یہ کہ پیداواری کنوں آدھی 23 اور آدھی 24 جس کی کھدائی کا آغاز توبرہ اور کھیوڑہ فارمیشن میں بالترتیب فروری 2015 اور ستمبر 2014 میں ہوا، جلد مکمل ہونے کی توقع ہے۔ کنوں کی بالترتیب 3442 میٹر اور 3310 میٹر تک کھدائی کی منصوبے بننی کی گئی ہے۔

جدید طریقوں کے اطلاق اور مجموعی جائزے کی بنیاد پر کنوں کے غیر معمولی روتینے کی نشاندہی اور ان سے منٹنے کے لئے دیگر اقدامات کے ساتھ ساتھ ایک آزمائشی منصوبے کے تحت آدھی 12 کنوں میں پر جیٹ پپ جوں کے تیرے ہفت میں نصب کر دیا گیا ہے۔ اس آزمائشی منصوبے کا مقصد کم پریشر کے ساتھ تیل کا بہاؤ دینے والے کنوں سے پیداوار کو جاری رکھنا ہے۔

طور پر گیس تمبر میں بلکہ اندازہ لگایا کیا ہے، سے گیس کی فرودخت میں یومیہ 164 ایم ایم ایس سی ایف تک اضافے کی توقع ہے۔ آدھی فیلڈ پر کپریس کی تنصیب کے امکانات کے لئے تحقیق ابھی جاری ہے۔ اس حوالے سے کنسٹنٹ نے کپریس کے تصوراتی ڈیزائن کی روپورٹ جاری کر دی ہے جس کی منظوری کاروباری شرکت داروں کی کیفیت کا اندازہ کرنے کے حوالے سے تحقیق کا نتیجہ ہے جس کا مقصد آدھی سے پیداوار میں اضافہ کرنا ہے۔ 2010 میں شروع کی گئی ذخیرہ کا تجھیہ اور اس کی تیزی سے تکمیل کے لئے کپنی کے مقاصد کی روشنی میں عملکری مہارت اور جدید ٹکنالوجی سے استفادہ حاصل کر رہا ہے۔

آدھی کے مائع پیشہ لئیم گیس / مائع مدرتی گیس (ایل پی جی/ این جی ایل) پلانٹ III منصوبے میں سامان کی تنصیب جو لائی میں مکمل ہو گئی ہے جس کے بعد آدھی پلانٹ III کی تنصیب، جس سے ابتدائی مندامکات کی تصدیق ہوئی۔

ادارے میں اٹاش جاتی بنیاد پر نئے مخلوط نظام کے تناظر میں، اٹاش کی مجموعی ترقی کے لئے اس کے تمام پہلوؤں میں حکمت عملی، منصوبوں کی جانچ اور سرمائی کی انتظام کاری کے ذریعے قدر پیدا کرنے پر خصوصی توجہ دی کی گئی ہے۔

آدھی اٹاش، ہائیڈرکاربن تک رسائی، موجودہ (استعمال ہونے والے) ذخیرے کے نئے ذخیرے (کی دریافت) کے ذریعے تبادلے اور پچیدہ منصوبوں کی تیزی سے تکمیل کے لئے کپنی کے مقاصد کی روشنی میں عملکری مہارت اور جدید ٹکنالوجی سے استفادہ حاصل کر رہا ہے۔

آدھی کے مائع پیشہ لئیم گیس / مائع مدرتی گیس (ایل پی جی/ این جی ایل) پلانٹ III منصوبے میں سامان کی تنصیب جو لائی میں مکمل ہو گئی ہے جس کے بعد آدھی پلانٹ آئیل بیٹریم ہیٹر



ما تحت عملے کی صلاحیتوں کو نکھارنا

حاصل کر سکتا ہے۔
انہوں نے زور دیا کہ
مینیجروں کو چاہئے کہ وہ اپنے
عملے کی مہارت کا صحیح استعمال
کرنے میں ان کا ساتھ دیں
اور ان میں اطمینان کو فروغ
دیتے ہوئے انہیں تربیت
حاصل کرنے کے بہتر موقع
بھی فراہم کریں۔

ملازمین ہی کسی بھی ادارے کو
بانکتے یا گاڑکتے ہیں لہذا ادارے کی کامیابی قابل
افراد کی تلاش میں مصروف ہے جو ٹیکم کی سربراہی کرتے
ہوئے تیمور ورثی کے لئے ہر ایک کی مہارت اور ہنر کو
بہتر طور پر استعمال کر سکیں۔



سی ای عمر حیات گٹی ٹرینر ہما قاضی سے سرٹیکیٹ وصول کرتے ہوئے۔ ایک ایل وڈی نویدہ
جمودی ہی موجود ہیں

جا سکتا ہے ابھی ایچ آر کے ساتھ ساتھ متعلقہ مینیجرز کو بھی
اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔
ہما قاضی کے مطابق ہر ادارہ اپنے مختلف شعبوں
کے سربراہان کی اس کے عملے پر توجہ سے استفادہ

باتیٰ جائے کہ کس طرح افراد اور ٹیکم کو بہتر طور پر متعظم کیا
جائے اور ان کی پوشیدہ پیشہ وارانہ اور دیگر مہارتوں
سے فائدہ اٹھایا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ
ورکشاپ، کمپنی کی ہیونمن ریسورس (ایچ آر) پالسی
کی روشنی میں نشست کے شرکاء کی ادارے سے
وابستگی، وفاداری، ذمداداری اور منظمانہ صلاحیتوں
کا اعلیٰ معیار حاصل کرنے پر مرکوز تھی۔

ہما قاضی نے کہا کہ بہتر افرادی قوت پیدا کرنے
اور کام کرنے کے لئے فعال و غیر جانبدارانہ ماحول
فرائیم کرنے میں ایچ آر کے کردار کو ظہراً اندازہ نہیں کیا

ٹریننگ و ڈی یو پیمنٹ نے 23 جولائی کو پاکستان
سو سائی ٹریننگ و ڈی یو پیمنٹ، کراچی میں
مینیجروں کے لئے ایچ آر کی صلاحیتوں میں مہارت
کے عنوان سے ایک روزہ نشست کا اہتمام کیا۔

معروف ٹرینر و مشیر ہما قاضی، جنہیں تیل و گیس
کی صنعت میں عالی سطح پر کام کرنے کا تجربہ حاصل
ہے، نے اس نشست میں تربیت دی جس میں عملے
کے 19 افراد نے شرکت کی۔
ورکشاپ خصوصی طور پر مینیجروں کے لئے اس
نقاطہ نظر کے تحت ترتیب دی گئی تھی کہ انہیں یہ بات

اداریہ

تحفظ اولین

اپنانے کے دس اصول کو نافذ کرنے کی سفارش کرتا ہے جس میں صنعتی معیار اور مردوجہ ایچ ایس ای کے طریقہ
کار کے مابین فرق کا باقائدہ جائزہ لیتے، مکمل خطرات کا اندازہ لگانے، سخت پر پڑنے والے تمام اثرات کی
شناخت اور جانچ، ماحولیاتی اثرات، کام کی جگہ پر تحفظ کو لاحق خطرات اور حادثات کے بڑے واقعات شامل
ہیں، جو کسی بھی ادارے میں دوران کام پیش آنے والی ایچ ایس ای کی مشکلات سے نہ رہ آزمائونے کے لئے
تمام زاریوں سے صورتحال کا احاطہ کرنے کا موقع فرمہ ہم کرتا ہے۔

ماہرین کے مطابق یہ لازم ہے کہ ایچ ایس ای کے رواج کو فروغ دیا جائے، جس کی شروعات حکام بالا سے
ہوئی چاہئے اور تمام ملازمین اور ٹکنیکیاروں کے کارکنان کو اس میں شامل کرتے ہوئے اس حوالے سے آگاہی و
متعلقہ معیاروں کی تجھی سے پابندی کرتے ہوئے کام کے بہترین اصول اپنانے جائیں۔

خطرات کی نشاندہی، ہنگامی حالت میں صورتحال پر قابو پانا، اشاؤں کو محفوظ بنانا اور کاروباری عمل کے دوران
تحفظ کو باقائدگی سے اپنانے کے حوالے سے عملے کی استعداد بڑھانا چاہئے۔ ساتھ ہی وہ حادثات جن سے بال
بال بچا گیا ہوں کی روپرینگ کے لئے تمام آپریشن (کام کی سطح) پر مخصوصی تو جدیدی چاہئے اور یہ کہ اس
حوالے سے تمام آپریشن سطح پر مطلوبہ و متعلقہ طریقہ کار کو فیصلہ سازی کے عمل میں شامل کیا جانا چاہئے۔
بین الاقوامی معیار ملائیکا ISO 14001 ایک انتظامی نظام اور OHSAS 18001 دوران کام
سخت و تحفظ کے انتظامی نظام کو صرف ادارے کی ساخت، ہتھ بنانے کے لئے ہی استعمال نہ کیا جائے بلکہ اس کو
اس کی اصل روح کے مطابق نافذ کیا جائے تاکہ مستقبل بینادوں پر بہتری حاصل ہوئی رہے۔

اب وقت آگیا ہے کہ ایچ ایس ای کو صنعت، ملازمین اور ماحولیات کے مفاد کے لئے وہ اہمیت دی جائے جو
اس کا حق ہے۔ چونکہ یہ تینوں ایک دوسرے کے ساتھ فلک ہیں اور ایک کی سخت دوسرے پر مصروف ہے لہذا
انہیں درست سمت میں رکھ کر ہم کوئی تبدیلی لا سکتے ہیں۔

مراسلات

ایپی ایل پر ٹریننگ
پاکستان پرنسپلیلمینڈ

چوچی منزل، پی آئی ڈی سی ہاؤس
ڈاکٹر خیال الدین احمد رود، پی او پکس

کراچی 75530، پاکستان
ایمیل: info@ppl.com.pk

ویب سائٹ: www.ppl.com.pk

لیوائے این: 111-568-92-21-3568

فیکس: 2125-92-21-3568

ترجمہ: سید ظفر الحسن

تمدودیں و پیکش: کار پوریٹ کمپنی ٹریننگ ڈی یو پیمنٹ

فون ٹوگرافی: عبدالخان



جب ہم صنعتی تباہی/ حادثوں کے بارے میں سوچتے ہیں تو ہمارے ذہنوں میں 1984ء میں بھارت میں بھوپال
گیس سانحہ، 1986ء میں یکران میں چربنیل نیوکلیئر پاور پلانٹ سے ریکٹر کے کچھنے کا واقعہ، 2010ء میں غیث
میکسیکو میں برٹش پیٹرولیم کے گہرے پانی میں کونسیں سے تیل کا اخراج، 2011ء میں جاپان کے فوکوشیماڈائے
چی نیکلینیر پلانٹ کی تباہی اور 2012ء میں کراچی میں بلڈین یا ڈن فیکٹری میں پیش آئے والا حادثہ فوری طور پر
موت، بڑے پیمانے پر تباہی اور شدید ماحولیاتی اثرات کا خاکہ لے کر سامنے آتا ہے۔

یہ حادثات سخت، تحفظ اور ماحول (ایچ ایس ای) کی اہمیت اجگر کرतے ہیں جنہیں عموماً سری طور پر گزار کر
نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ حالانکہ ان طریقہ کاریاں صوبوں میں ذرا سی کوتاہی جہاں کہ متناسخ کا باعث بن سکتی ہے۔

28 اپریل 2015ء کو ڈائیمکٹر جزیل بین الاقوامی لیبر آر گاہنے بیش (آئی ایل او) کے اعلامیے کے
مطابق روز آنہ 6400 ملازمین، ہر 15 سینڈ میں ایک، کام کے دوران حادثہ یا ہماری کے باعث جان سے
ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں، جو سالانہ تقریباً 2.3 ملین اموات کا باعث بنتا ہے۔ اسی طرح روز آنہ 860000 افراد، ہر
15 سینڈ میں 150 افراد، کام کے دوران چرخی ہوتے ہیں، جس سے مجموعی طور پر 313 ملین مزدروں سالانہ کام
کے دوران متاثر ہوتے ہیں۔ انسانی جانوں کا یہ ضایع مزید چوگنہ ہو جاتا ہے جب اس کے اقتصادی پہلو پر توجہ
دی جاتی ہے جن میں وقت کے نقصان، پیداوار میں رکاوٹ، زخمیوں اور بیماروں کے علاج، سحملی و معاوضہ
 شامل ہیں جو جمیعی عالمی پیداوار کا 4 فیصد بنتا ہے یعنی تقریباً 2.8 ٹریلین امریکی ڈالر کے برابر۔

پاکستان میں صورتحال ابترے گرچا تھا ایسی کے کوئین لاؤ گروہ بھی پرانے ہو چکے ہیں اور ان کا اطلاق
تلی خش سطح سے کوسوں دور ہے۔ مزید یا کام کی ٹکھوں کی حالت اور دوران کام اموات یا بیماریوں / زخمیوں کے متعلق
مستند معلومات کے ڈیٹا کی عدم دستیابی کی وجہ سے پیشہ وارانہ سخت و تحفظی کی صورتحال کی جانچ پر تال نہ ہونے کے
برابر ہے۔ آئی ایل او افس کے ڈیسینٹ ورک کمپنی پروفائل پاکستان 2014 کے مطابق پاکستان میں کام کے دوران
حادثات (جو جان لیوانہ ہوں) کی شرح 2008-2007 میں 2.1 فیصد سے بڑھ کر 2013-2012 میں 4.1
ہو گئی ہے۔ جو کام کی ٹکھوں پر سخت و تحفظی کی سہولیت کی فراہمی میں تجزی کی نشاندہی کرتی ہے۔

دریافتی و پیداواری صنعت اپنے کام کی نوعیت یعنی ہائیڈر دکار بن کے حصول و پیداوار کی بناء پر ایچ ایس ای کے
طریقہ کار کے حوالے سے حسابت رکھتی ہے، اس لئے متعلقہ معیار کا اطلاق اس صنعت کا ہم ستوں ہونا چاہئے۔
تو صنعتی تباہیوں میں کمی اور مستقبل میں کام کے دوران مہلک حادثات میں جانوں کے ضایع سے پچاؤ
اور ماحول پر منفی اثرات سے محفوظ رہنے کے لئے کیا کیا جائے؟

رسک نیک۔ جو رسک میجنٹ ریسوس سولوشنز کا ایک ماہانہ جریدہ ہے، اپنے ایک مضمون 'ایچ ایس ای کو

بارکھان میں تعلیمی بلاک

پاکستان پشوپتیم لیٹنڈ نے حال ہی میں کمپنی آپریٹر بارکھان بلاک سے ماحصلہ علاقوئے میں گورنمنٹ اپٹینٹمنٹ اسکول، سوم، ضلع بارکھان، بلوچستان میں تعلیمی بلاک قائم کیا۔

2400 مرلی فیٹ پر محیط اس بلاک میں پانچ کلاس روزہ، دو سال خانے اور احاطے میں طلباء کو حفاظت رکھنے کے لئے ایک 600 فیٹ کی چہار دیواری بھی ہے۔



سوم، ضلع بارکھان میں 5000 کی آبادی پر مشتمل ایک دیہات ہے جس میں اب تک تقریباً 100 طلباء اس اسکول سے استفادہ حاصل کر چکے ہیں۔ ذیل مختصر بارکھان محبوب احمد شہوانی نے مقامی آبادی کو سہولیات فراہم کرنے پر کمپنی کی کام و شوک کو سراہا۔

مرکز کو 2005 کے زوالے متاثرین کے لئے مصنوعی اعضا پر شول مصنوعی ٹانگیں / باڈی سپورٹ، علاج و بعد از علاج معائینے کے ساتھ متاثرین کی دل جوئی / حوصلہ مندی میں اضافے اور انہیں بہتر زندگی کی طرف مائل کرنے کے لئے شروع کیا گیا۔

پی پی ایل آری نے دسمبر 2006 میں پاکستان انسٹیٹیوٹ آف آرچٹوک اور پرو سٹھیک سائنسز کی تکمیک معاونت سے کام شروع کیا۔ 2010 میں مرکز کے قام انتظامات چل قابلہ ذیش نے سنبھال لئے جو پہلے ہی مرشدہ پتال کے ساتھ سینکڑوں چاری تھی۔

ابتداء میں، پی پی ایل نے اس مرکز کی تین سال تک معاونت کرنے کے لئے معاہدہ کیا تاہم طلب میں اضافے کے پیش نظر کمپنی نے باقی نفع رکھنے متاثرین کے علاج معالجے اور بعد از علاج معائینے کی خاطر اسکے آپریشنل اخراجات کے لئے ایک فنڈ وقف کر دیا۔ سہیل خان جو 2005 کے زوالے میں مخذول ہو گئے تھے ان کی والدہ زرگل نے بتایا "ہم پی پی ایل آری کی خدمات سے بہت خوش ہیں۔ یہ باقائدگی سے مریضوں کی دیکھی بھال کرتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر ان کا گھروں پر کھی معاونہ کرتے ہیں۔" سہیل خان نے کہا "میں نے سیکھا ہے کہ مخدوری ناٹھی نہیں ہے بلکہ ایک مضمبو طاقت ارادی، زندہ دلی اور پی پی ایل آری کے مسلسل تعاون نے میری محنت کی جلد بحالی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔"



نوید سحر

آرچٹوک اور سٹھیک سینکڑے بھائی سینکڑے، باغ میں مصنوعی اعضا تیار کرتے ہوئے

اشعر اسلام، جواب تقریباً 15 سال کا ہے صرف 6 برس کا ہوئی عمر کے ساتھ اشعار کو (بھائی مرکز میں علاج) کے ساتھ باقائدگی سے چیک اپ اور مصنوعی عضویں تبدیلی کی ضرورت رہتی ہے۔ سینکڑے میں علاج کی وجہ سے اب وہ خود کمیل ہے اور مقامی اسکول میں جماعت نہم کا طالب علم ہے۔

اشعر ان 7000 سے زائد مریضوں میں سے ایک ہے جو گزشتہ ہائی کے دوران پی پی ایل آری سے استفادہ حاصل کرتے رہے ہیں۔

پی پی ایل نے میں 2006 میں ملٹی ہیڈ کوارٹر ہپتال، باغ، اے جے کے میں پی پی ایل آری کے قیام کے لئے مرشدہ پتال، ہیلٹھ کیمپنی سینکڑے کے ساتھ ایک مناسبتی یادداشت پر دستخط کئے جس کی رو سے اس

تاجب 8 اکتوبر 2005 کو آنے والے زوالے نے نیز برختوں خواہ اور آزاد جموں و کشمیر (اے جے کے) میں تباہی مجاہدی تھی جس کے نتیجے میں تقریباً 75000 افراد بلاک اور تقریباً 200000 زخمی ہوئے۔ اشعر کو تاگوں اور پیٹ میں شدید زخم آئے کیونکہ وہ گھر کی چھت کے مبلے تک پھنس گیا تھا۔ اشعر کو کہاں نہ مل سکا، کھاریاں میں ٹانگ کلنے کے تکلیف دھرم حلے سے گزرنما پڑا جہاں اسے لکڑی کی مصنوعی ٹانگ بھی لگائی گئی۔ بعد ازاں، 2008 میں اشعر کو باغ، اے جے کے میں پاکستان پشوپتیم لیٹنڈ، بھائی مرکز (پی پی ایل آری) کے بارے میں معلوم ہوا جہاں اس کی لکڑی کی مصنوعی ٹانگ کو بلکہ مصنوعی ٹانگ سے تبدیل کر دیا گیا۔

ہمارے لوگ

کامیابیاں

■ طارجہ ایڈ، جیو لو جسٹ، ایکسپلوریشن، نے یونیورسٹی آف دی پنجاب سے جیو لو جی میں ایم فل مل کیا۔

■ ظاہر صلاح الدین، انجینئر، گھربت ساؤ تھن، ہلا اور مزانی نے انسٹیٹیوٹ آف بیس ایمپلٹریشن سے بڑی ایڈیشن میں ماسٹر مل کیا۔

تیپل آف میکنالوجی مل کیا۔

■ عبد الرحمن، ٹیکنیشن، پیور ٹکنیشن پلائٹ، سوئی گیس فیلڈ نے انسٹیٹیوٹ آف ہائی ایجیکیشن، کراچی سے مکینیکل میکنالوجی میں تیپل آف میکنالوجی مل کیا۔

تکمیل ملازمت

■ سید مصطفیٰ حیدر، بانگ آفیس، سوئی گیس فیلڈ نے 31 جولائی کو اپنی ملازمت ملک کی۔ انہوں نے پی پی ایل میں 38 برس خدمات انجام دیں۔

■ تازی خان، حوالدار ایمپلٹریشن نے 31 جولائی کو اپنی ملازمت ملک کی۔ انہوں نے پی پی ایل میں 36 برس خدمات انجام دیں۔

سیم خان، اسٹنٹ ایمپلٹریشن میں ماسٹر مل کیا۔

■ نے خادم علی شاہ بخاری انسٹیٹیوٹ آف میکنالوجی، کراچی سے بڑی ایڈنیشن میں ماسٹر مل کیا۔

ڈیمپری عباس، سینیئر ٹکر / ایمپلٹریا پرنسپلر، پوکیور مٹ نے

خادم علی شاہ بخاری انسٹیٹیوٹ آف میکنالوجی، کراچی سے بڑی ایڈنیشن میں ماسٹر مل کیا۔

■ ڈاکٹر گل شیکلی، میڈیکل آفیس، سوئی گیس فیلڈ نے کام بارے فرنیشنر مرجنز پاکستان سے سرجی میں ایڈ

میڈیٹھیٹ مڈیول ایجاد کیا۔

■ ارسلان احمد امین، انجینئر (ای آئی)، کندھوٹ فیلڈ

کیس کمپریسیشن نے یونیورسٹی آف انجینئرنگ و

میکنالوجی، لاہور سے الکٹریکل انجینئرنگ میں ماسٹر آف سائنس مل کیا۔

■ نیشن احتی صدقی، سینیئر ذر، سوئی ڈیپلٹمنٹ نے

پریشان یونیورسٹی، کراچی سے پشوپتیم میکنالوجی میں

- غلام محمد قادر، سینیئر انجینئر (ریزرو اسیئر)، سوئی ایسٹ، کے ہاں 3 میکریٹنی عنایوں و قاسم کی ولادت ہوئی۔
- محمد عرفان خلیل، اکاؤنٹنٹ، فائینیاں، کے ہاں 11 میکیٹنی کو بینے محمد علی کی ولادت ہوئی۔
- طارجہ ایڈ، جیو لو جسٹ، ایکسپلوریشن، کے ہاں 30 اپریل کو بینے رادا قاطم کی ولادت ہوئی۔
- محمد اولیس نسیم، انجینئر (ڈرائیگ)، ڈرائیگ اپریشنز، کے ہاں 2 اپریل کو بینے محمد قاسم اولیس کی ولادت ہوئی۔
- نعیم احمد خان، سینیئر اے سی ملکیک، ایمپلٹریشن، کے ہاں 23 اپریل کو بینے عالیان کی ولادت ہوئی۔
- محمد ارسلان شن، انجینئر (پوسیس)، پروجیکٹس (آڈیو و دیجیکٹس)، کے ہاں 16 اپریل کو بینے محمد عثمان کی ولادت ہوئی۔
- عطا اللہ بگٹی، ٹیکنیشن (ایمپریکل)، پیور ٹکنیشن پلائٹ، سوئی گیس فیلڈ، کے ہاں 20 مارچ کو بینے ماہنور کی ولادت ہوئی۔
- اربیلوغان جوگی، جمنزی کرین / فورک لفٹر آپریشنز، ڈرائیور، کمڈھ کوٹ فیلڈ کیس کمپریسیشن، کے ہاں 24 جنوری کو بینے محمد طیب کی ولادت ہوئی۔

پیدائش

- عاطف حسین، سینیئر جیو لو جسٹ (ڈرائیگ)، ایکسپلوریشن، کے ہاں 23 جون کو بینے حسین رضا کی ولادت ہوئی۔
- طاہر بگٹی، ایمپلٹریشن، آفیس، سوئی گیس فیلڈ، کے ہاں 11 جون کو بینے دعائے بیبل کی ولادت ہوئی۔
- اعلیٰ محمد بگٹی، ایمپلٹریشن، آفیس، پیور ٹکنیشن پلائٹ، سوئی گیس فیلڈ، کے ہاں 1 جون کو بینے دشائی بگٹی کی ولادت ہوئی۔